

درس ۲: ماضی کے صیغہ

-۱

فعل ماضی						
متکلم		مخاطب		غائب		
مذکر اور مونث		مونث	مذکر	مونث	مذکر	
وحده	(۱۳) ضَرَبْتُ	(۱۰) ضَرَبْتِ	(۷) ضَرَبْتَ	(۴) ضَرَبْتِ	(۱) ضَرَبَ	مفرد
		(۱۱) ضَرَبْتُمَا	(۸) ضَرَبْتُمَا	(۵) ضَرَبْتَا	(۲) ضَرَبَا	تثنیہ
مع الغیر	(۱۴) ضَرَبْنَا	(۱۲) ضَرَبْنَا	(۹) ضَرَبْنَا	(۶) ضَرَبْنَا	(۳) ضَرَبُوا	جمع

-۲

صحیح: وہ کلمہ جس میں کوئی حرف علت نہ ہو۔

ثلاثی مجرد: تین حرفی ہے اس لئے ثلاثی کہتے ہیں (ضرب) اور کوئی حرف اضافی نہیں ہے اس لئے مجرد کہتے ہیں۔

-۳

ضَ   رَ   بَ	ضَرَبَ	ضَ ← فاء الفعل	} ضَرَبَ
فَ   عَ   لَ	فَعَلَ	رَ ← عين الفعل	
		بَ ← لام الفعل	

-۴ ضَرَبَ --> دراصل الضرب تھا۔ الضرب کا الف اور لام ہٹا دیا تو --> ضَرَبَ رہ گیا۔

- ہو اس میں ضمیر کے عنوان سے مستتر ہے جو اس فعل کا فاعل ہے۔

- قانون: ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

-۵ ضَرَبَ ← ضَرَبَا اس کا الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعلی ہے۔

- ۶- ضَرْبَ ← ضَرْبُوا ← ضَرْبُوا اسکاواو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور اسکی ضمیر منفصل هُمْ ہے۔
- ۷- ضَرْبَ ← ضَرْبَتْ، تْ مونث کی علامت ہے اور اس میں ایک فاعل کی ضمیر ہی پوشیدہ ہے۔
- ۸- ضَرْبَتْ ← ضَرْبَتَا اس میں الف ثنئیہ کی علامت اور ضمیر ہے۔ هُمَا ضمیر منفصل فاعلی ہے۔
- ۹- ضَرْبَتْ ← ضَرْبَتَيْنِ ← ضَرْبَتَيْنِ اس میں نون علامت جمع مونث ہے اور فاعل کی ضمیر بھی ہے۔ هُنَّ ضمیر منفصل ہے۔
- ۱۰- ضَرْبَ ← ضَرْبَتْ۔ تْ مفرد مذکر مخاطب کی علامت ہے اور فاعل کی ضمیر بھی ہے۔ انتَ ضمیر منفصل ہے۔
- ۱۱- ضَرْبَتْ ← ضَرْبَتَا ← ضَرْبَتُمَا۔ تَمَا ثنئیہ اور فاعل مذکر کی علامت ہے اور فاعل کی ضمیر ہے۔ انْتُمَا اسکی ضمیر منفصل ہے۔
- ۱۲- ضَرْبَتْ ← ضَرْبَتُو ← ضَرْبَتُو ← ضَرْبَتُوْمُ ← ضَرْبَتُوْمُ۔ تُمْ جمع مذکر مخاطب اور ضمیر کی علامت ہے۔ انْتُمْ اسکی ضمیر منفصل ہے۔